ہالینڈ کے وفد کی ملاقات

آئرلینڈ کے وفد کے بعد ہالینڈ سے آنے والے مہمانوں نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

ہالینڈ سے تین مہمان آئے تھے۔ ان مہمانوں میں ہالینڈ کے سابق ممبر پارلیمنٹ Mr Harry van Bommel بھی شامل تھے جنہوں نے سال 2015ء میں جب حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہالینڈ تشریف لے گئے تھے اور 6/اکتوبر کو حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہالینڈ کی نیشنل پارلیمنٹ میں اپنا ایڈریس پیش کیا تھا تو اس وقت Mr Harry van Bommel نے اس تقریب کی میزبانی کی فرائض سرانجام دیئے تھے۔ موصوف اُس وقت فارن افیئرز کمیٹی کے قائمقام چیئرمین تھے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مہمانوں سے تعارف حاصل کرنے کے بعد فرمایا کہ جلسہ کے ایام میں بارش ہوتی رہی ہے اور موسم صحیح نہیں رہا۔ لیکن ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ مہمانوں کو کم سے کم تکلیف ہو۔ یہاں سارا انتظام عارضی ہوتا ہے اور عارضی انتظام کے تحت ہی ایک شہر آباد کیا ہوا ہے۔

اس پر Harry van Bommel صاحب نے کہا کہ سارے انتظامات بہت اچھے ہیں اور ہمارا ہر طرح سے خیال رکھا جارہا ہے۔ ہمیں عزت دی جارہی ہے۔

☆ وفد میں دو نوجوان بھی شامل تھے۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ اب ہم سمجھتے ہیں کہ ہم بیعت کے لئے تیار ہیں۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ بیعت تو دل کا فیصلہ ہوتا ہے۔ جب دل کو پوری طرح تسلی ہو تو پھر بیعت کرنا۔

☆ سابق ممبر آف پارلیمنٹ Mr. Harry Van Bommel نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں نے جلسہ میں شامل ہوکر وہ دنیا دیکھی جہاں ’محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں‘ کا عملی مظاہرہ تھا۔ یہ جماعت چیریٹیز اور حقوق انسانی کے لئے ساری دنیا میں جدوجہد کررہی ہے۔ ماضی میں پارلیمانی کمیٹی ہالینڈ نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کی میزبانی کا شرف حاصل کیا تھا۔ مستقبل میں بھی ہم پاکستان، افریقہ اور دنیا کے دیگر ممالک میں آزادی ضمیر، حقوق العباد اور جمہوری جد و جہد کے لئے جماعت احمدیہ کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔

موصوف نے حدیقۃ المہدی میں داخل ہوتے ہوئے تیز بارش کے دوران رضاکار خدام کو خدمت کرتے ہوئے دیکھ کر کہا کہ میں 16 سال کی عمر سے سیاست میں ہوں اور اس پوزیشن تک پہنچنے کے لئے میں مختلف قسم کی میٹنگز اور کانفرنسز کا انعقاد بھی کرتا رہا ہوں اور مختلف کانفرنسز میں شمولیت بھی کرتا رہا ہوں۔ مگر جماعت احمدیہ کے اس ماحول کو دیکھ کر مجھے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا ہے۔ میں نے جماعت احمدیہ کی رضاکارانہ خدمات کے بارہ میں بہت سنا تھا مگر ذاتی طور پر پہلی دفعہ ایسا ہوتے دیکھ رہا ہوں۔ راستہ میں کچھ گاڑیاں کیچڑ میں پھنسی ہوئی تھیں اور رضاکار خدّام ان کو دھکیل کر کیچڑ میں سے نکال رہے تھے۔ جب ان کی گاڑی پھنس گئی تو انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ مجھے اس پھنسنے کی وجہ سے نکل کر اپنے سوٹ بوٹ یا کپڑے خراب نہیں کرنے پڑیں گے بلکہ خدام مدد کردیں گے۔ اور ایسا ہی ہوا کہ پانچ یا چھ خدام ہماری گاڑی کی طرف لپکے اور انہوں نے دس منٹ کی کوشش کے بعد گاڑی کو کیچڑ سے نکال دیا۔ اس دوران ان کے چہروں پر بھی گاڑی کے ٹائروں کے گھومنے سے چھینٹے پڑے۔ یہ دیکھ کر موصوف کہنے لگے کہ آپ کی جماعت کے لوگ فقط مہمان نوازی میں ہی سب سے آگے نہیں بلکہ اپنے مہمانوں کا ہر طرح سے خیال رکھتے ہیں۔ اور یہ بات دنیا کی کسی اور تنظیم میں دیکھنے کو نہیں ملتی۔

☆ ہالینڈ سے آنے والے ایک دوسرے مہمان Mr. Arnaud Van Doorn نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:۔

جلسہ سالانہ کا ماحول بہت دوستانہ تھا۔ اس زبردست تقریب سے میں نے بہت کچھ سیکھا۔ اس موقعہ پر میں نے لوگوں کے ساتھ یادگار ملاقاتیں کی ہیں۔ فضا میں ایک مثبت پیغام کی خوشبو تھی۔ نوجوانوں کی بھرپور شرکت اور بے لوث خدمت نے مجھے خاص طور پر متاثر کیا۔ نوجوانوں کو کام کرتا دیکھ کر مجھے ایک نئی امید پیدا ہوئی ہے۔ میں نے بے شمار مسلم اور غیر مسلم تقاریب میں شرکت کی ہے لیکن نوجوانوں کی اس طرح بھرپور شرکت میرا پہلا تجربہ ہے۔

ہالینڈ کے وفد کی یہ ملاقات آٹھ بجکر 45 منٹ تک جاری رہی۔ ملاقات کے آخر پر وفد کے ممبران نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔